السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو دن میں یکے بعد دیگرے تین دفعہ طلاق کہہ دے۔ کیا رجوع کے لیے حلالہ کرانا فرض ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں چونکہ تین طلاقیں الگ الگ متعدد تین مجلسوں میں دی گئی ہیں۔ اس لیے تینوں ہی واقع ہوچکی ہیں۔ لہٰذا یہ عورت اپنے میاں کے لیے حلال نہیں۔ حتی کہ وہ کسی اور مرد کے ساتھ صحیح نکاح کرے، پھر وہ دوسرا خاوند اپنے اختیار سے بلاجبر واکراہ اسے طلاق دے دے تو پھر وہ پہلے خاوند سے نکاح کرسکتی ہے، بشرطیکہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھنے کا عزم وظن رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ط} [البقرة: ۲۳۰] [''پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب اس کے لیے حلال نہیں۔ جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے نکاح نہ کرے۔ پھر اگر وہ بھی طلاق دے دے تو ان دونوں کو میل جول کرلینے میں کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ یہ جان لیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں۔ جنہیں وہ جاننے والوں کے لیے بیان فرمارہا ہے۔'']

یاد رہے نکاح حلالہ حرام ہے۔ اس کے ذریعہ بیگم خاوند کے لیے حلال نہیں ہوتی۔ [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ نکالنے والے اور نکلوانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔''] تفصیل مطولات میں دیکھ لیں۔

۱۲؍ ۷ ؍۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص491

محدث فتویٰ